

سوال

عقد نکاح کے بعد یہ اختلاف ہوا کہ وہ تو نمازیں سستی کرتا اور عورتوں سے میل جول رکھتا ہے

جواب

کچھ ٹیڈ.

جب عقد نکاح ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں شرعی طور پر مکمل ہوا ہو تو عورت مرد کے لیے بیوی بن جاتی ہے، تو اس پر بیوی ہونے کے ناطے وہی حقوق ہیں جو دوسری بیویوں پر ہوتے ہیں، اور خاوند پر بیوی کے حقوق ہیں سے اس کا مان و نطق، رہائش، اور لباس اور استئناح وغیرہ جو کہ بیوی کے لیے و اگر خاوند بے نماز ہے اور پانچوں نمازوں کی ادائیگی نہیں کرتا تو وہ کافر ہے اور اس کا نکاح باطل ہے چاہے وہ نماز جمعہ کی ادائیگی بھی کرتا ہو، اور اس کا غلط اور سبے جانی کی جگہ پر جانا اور اس کی کہنی میں مرد عورت کا اختلاط پایا جانا یہ اس طرح کہ گناہ ہیں کہ ان سے اسے توبہ کرنی چاہیے لیکن اس سے نکاح فسخ نہیں ہر حال موضوع میں اہم چیز تو نماز ہے، اس لیے یہ تاکید ضرور کر لینی چاہیے کہ خاوند نمازی ہے کہ نہیں کیونکہ بے نماز کافر ہے اور مسلمان عورت کے لیے کافر کی عصمت میں بیوی بن کر رہنا صحیح نہیں۔۔

اسلام سوال و جواب

22010